تعارف وتبصرہ

عکس رموزِ بے خودی

مترجم: ڈاکٹر عصمت جاوید

صفحات ۸۴ قیمت ۲۰ روپے اشاعت جنوری ۱۹۹۸ء

ناشر: مرکزی مکتبہ اسلامی پبلشرز نئی دہلی ۲۵

علامہ اقبال کی شخصیت اپنے فکری وشعری امتیازات واکتسابات کے اعتبار سے نادرروزگار رہے۔ ان کا اردوکلام جس طرح اہل زبان کو مسخر کرتا رہا ہے۔ فارسی کلام سے وہ تاثیر زبان کی اجنبیت کے باعث نہیں پیدا ہوتی۔ ان کے فارسی مجموعہ ہائے کلام، اسرار خودی، رموزِ بے خودی، پیام مشرق، زبور عجم، جاوید نامہ، پس چہ باید کرد' اورارمغان حجاز کی متعدد شرحیں بھی اردو زبان میں ہوچکی ہیں۔ متعدد اردو شاعروں نے ان کے فارسی کے بعض مجموعوں کو اردو کا منظوم جامہ پہنانے کی بھی قابل قدر کوششیں کی ہیں۔ ان میں عبدالرشید فاضل، جسٹس ایس' اے رحمان، حسین مہدی رضوی اور نظر لدھیانوی بطور خاص قابل ذکر ہیں۔ ڈاکٹر عصمت جاوید نے بھی ان شعراء کے نقش قدم پر چلتے ہوئے اقبال کے ابتدائی دو مجموعوں کے منظوم ترجمے اہلِ زبان کی خدمت میں پیش کیے ہیں اول الذکر ترجمہ عکس اسرار خودی کے نام سے ۱۹۹۱ء میں اسی مکتبہ نے شائع کیا تھا اور اب یہ پیش نظر منظوم ترجمہ ۱۹۹۸ء میں شائع ہوا ہے۔

یہ ترجمہ اس قدر سادہ، رواں اور دلکش ہے کہ اسے پڑھتے ہوئے کہیں بھی اس میں ترجمہ پن نظر نہیں آتا۔ مترجم نے اسے ایک طبع زاد مثنوی کی شکل میں ڈھال دیا ہے جس سے اصل مثنوی کی تاثیر کم وبیش اس ترجمہ میں بھی قائم وباقی ہے۔ تخلیقی کاوش کے ترجمے کی مشکل سے اہل نظر واقف ہیں بالخصوص جب اس کے منظوم ترجمہ کا معاملہ ہو تو یہ مشکل اوربھی سوا ہوجاتی ہے۔ وزن وقافیہ کی پابندی اکثر وبیشتر ادائے مطلب میں خلل انداز ہوتی ہے اور ایسا دیکھنے میں آتا ہے کہ مصنف کا مافی الضمیر ترجمہ میں پوری طرح ادا نہیں ہوسکا ہے۔ ڈاکٹر عصمت جاوید اس اعتبار سے بہت کامیاب نظر آتے ہیں کہ انھوں نے اکثر مقامات پر رموز بے خودی کے مطالب کو جوں کا توں اردو میں منتقل کیا ہے۔ تبصرہ نگار نے اصل سے موازنہ کے دوران

یہ بھی دیکھا کہ بعض اشعار میں مترجم نے جزوی معنوی ترمیم ضرورت شعری کی بنا پر روا رکھی ہے اور کبھی یہ بھی کیا کہ ایک شعر کی ترجمانی دو اشعار میں کی اور کہیں اس کے برعکس۔ اس کی ایک ایک مثال ملاحظہ ہو۔ اقبال کا شعر ہے ؎

تا کجا در خاک می گیری وطن　　　رخت بردار و سر گردوں فگن
(تفسیر سورہ اخلاص)

ترجمہ ہے:

خاک کو سمجھا ہے تو اپنا وطن　　　جب کہ ہے سارا جہاں تیرا وطن

اقبال کا شعر ہے ؎

ای زمیں از بارگاہت ارجمند　　　آسماں از بوسہ ماہت بلند
(بحضور رحمۃ للعالمین)

ذیل کے دو اشعار اس کے ترجمان ہیں ؎

جس زمیں پر ہے ترا روشن چراغ　　　اس زمیں کا آسماں پر ہے دماغ
چوم کر تیرا یہ سنگ آستاں　　　اور اونچا ہو گیا ہے آسماں

اقبال کے دو اشعار ایک مقام پر یہ ہیں:

زیرِ گردوں می نیاساید دلش　　　بر فلک گیرد قرار آب و گلش
طائرش منقار بر اختر زند　　　آنسوے این کہنہ برچنبر زند
(تفسیر سورہ اخلاص)

ان کی ترجمانی ذیل کے صرف اس شعر سے ہوتی ہے ؎

چھوڑ کر پیچھے ستاروں کا غبار　　　جا کے دم لیتا ہے وہ گردوں کے پار

بعض اشعار ایسے بھی ہیں جن کی ترجمانی نہیں ہو سکی۔ مثلاً ذیل کا یہ شعر

از تو بالا پایۂ ایں کائنات　　　فقر تو سرمایۂ ایں کائنات
(بحضور رحمۃ للعالمین)

اسی قبیل میں آتا ہے۔

تقابلی مطالعہ سے یہ تجویز بھی پیش کرنے کو جی چاہتا ہے کہ ذیلی عنوانات اگر فارسی سے بعینہٖ ترجمہ ہوتے یعنی مکمل فارسی عبارت کا ترجمہ دیا جاتا تو زیادہ موزوں بات ہوتی اور

عنوان کی حد تک بھی یہ پوری مثنوی مربوط وہم رشتہ نظر آتی ہے۔

یہ منظوم تخلیقی کاوش بہرحال لائق تحسین ہے اور کلام اقبال کی تفہیم میں ایک گراں قدر کوشش۔ کلام اقبال سے دلچسپی رکھنے والوں کے لیے بالخصوص اور اردو شاعری کا ذوق رکھنے والوں کے لیے بالعموم یہ قیمتی ادبی تحفہ ہے۔ کاش ہر گھر کی زینت یہ کتاب بن سکے!

مترجم کی ان تخلیقی صلاحیتوں کے پیش نظر ان سے بجا طور پر یہ توقع کی جانی چاہیے کہ وہ اقبال کے باقی ماندہ فارسی کلام کی طرف بھی توجہ کریں گے اور اس میدان میں نقش اول ثبت کرنے کا کارنامہ انجام دیں گے۔

(منور حسین)

ادارۂ تحقیق و تصنیفِ اسلامی کی اردو مطبوعات

کتاب	مصنف	صفحات	قیمت
۱۔ معرکۂ اسلام وجاہلیت	مولانا صدرالدین اصلاحی	۲۱۶	-/۲۵
۲۔ غیر مسلموں سے تعلقات اور ان کے حقوق	مولانا سید جلال الدین عمری	۳۳۲	-/۱۰۰
۳۔ صحت ومرض اور اسلامی تعلیمات	"	۳۸۸	-/۷۰
۴۔ مسلمان عورت کے حقوق اور ان پر اعتراضات کا جائزہ	"	۲۰۰	-/۳۵
۵۔ اسلام میں خدمتِ خلق کا تصور	"	۱۷۶	-/۴۰
۶۔ اسلام اور مشکلاتِ حیات	"	۸۸	-/۸
۷۔ مذہب کا اسلامی تصور	مولانا سلطان احمد اصلاحی	۵۹۱	-/۱۰۰
۸۔ مشترکہ خاندانی نظام اور اسلام	"	۱۰۲	-/۲۰
۹۔ وحدتِ ادیان کا نظریہ اور اسلام	"	۱۹۲	-/۴۰
۱۰۔ قرآن، اہل کتاب اور مسلمان	ڈاکٹر محمد رضی الاسلام ندوی	۲۹۶	-/۷۰
۱۱۔ عہد نبوی کا نظام حکومت	پروفیسر محمد یٰسین مظہر صدیقی	۱۳۶	-/۳۰
۱۲۔ ایمان وعمل کا قرآنی تصور	الطاف احمد اعظمی علیگ	۲۸۰	-/۲۵
۱۳۔ تصوف۔ ایک تجزیاتی مطالعہ	ڈاکٹر عبید اللہ فراہی	۲۰۰	-/۲۵
۱۴۔ عہد نبوی کے غزوات وسرایا	ڈاکٹر رؤفہ اقبال	۲۴۷	-/۲۵

:ملنے کے پتے:

مکتبہ تحقیق وتصنیفِ اسلامی، پان والی کوٹھی، دودھ پور۔ علی گڑھ۔ ۱

مرکزی مکتبہ اسلامی پبلشرز۔ دعوت نگر۔ ابوالفضل انکلیو نئی دہلی۔ ۲۵